REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۴۶/۱۱ ‖ یکم فتح ۱۳۳۶ھش ‖ یکم دسمبر ۱۹۵۷ء ‖ نمبر ۲۸۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۰ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی طبیعت ناساز ہے۔ کل حضور نے خطبہ جمعہ دیا۔ اور پھر ایک رخصتانہ کی تقریب میں بھی شمولیت اختیار کرنی پڑی۔ جس سے طبیعت اور خراب ہو گئی۔ اور رات بے چینی میں گزری۔ لہذا احباب جماعت سے گزارش ہے۔ کہ آئندہ جنازہ پڑھانے نکاح پڑھانے اور رخصتانہ وغیرہ تقریبات میں شامل ہونے کے لئے حضور سے درخواست نہ کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

فرانسیسی نیشنل اسمبلی نے الجزائر میں اصلاحات نافذ کرنے کا بل منظور کر لیا

ان اصلاحات کے نفاذ سے الجزائر کو کسی حد تک داخلی خود مختاری مل جائیگی

پیرس ۳۰ نومبر۔ فرانسیسی نیشنل اسمبلی نے کل الجزائر میں اصلاحات نافذ کرنے کا بل منظور کر لیا۔ ان اصلاحات کے نفاذ کے بعد الجزائر کو کسی حد تک داخلی خود مختاری مل جائے گی۔ اسمبلی نے اس کے ساتھ ہی انتخابی قانون کا بل بھی منظور کیا۔ یہ دونوں بل وزیر اعظم موسیو فیلکس گیلارڈ کی حکومت کے حق میں اعتماد کے ووٹ کے طور پر پیش کئے گئے تھے۔ ان دونوں بلوں پر رائے شماری کے وقت موسیو گیلارڈ کی حکومت کو قریباً ۷۰ ووٹوں کی اکثریت حاصل رہی۔ اور اس طرح ایوان نے ان پر اعتماد کا اظہار کر دیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرانسیسی وزیر اعظم نے الجزائر کے بارہ میں تونس اور مراکش کی مصالحت کی پیشکش کو مسترد کر دیا انہوں نے کہا دونوں ملک پہلے قوم پرستوں کی جنگی سرگرمیوں کو ختم کرائیں۔ اگر وہ جنگ بند کرا دیں۔ تو وہ اس بارے میں بڑی خدمت سرانجام دے سکتے ہیں۔ الجزائر سے متعلق موسیو گیلارڈ کی پالیسی پر مخالف پارٹیوں کی طرف سے کڑی نکتہ چینی کی گئی۔ فرانس کے ایک سابق وزیر اعظم موسیو ماندیز فرانس نے کہا اصلاحات کا بل الجزائری عوام سے مشورہ کے بغیر تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے تونس اور مراکش کی طرف سے مصالحت کی پیشکش کو بھی سراہا اور کہا حکومت کو اس پیشکش سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اقوام متحدہ میں تونس کے نمائندے نے کہا ہے۔ کہ الجزائر میں اصلاحات نافذ کرنے سے جنگ بند نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے کہا اس وقت الجزائر میں فرانسیسی فوجوں کی

ری پبلکن تنظیمی کمیٹی کا اجلاس نو دسمبر کو کراچی میں طلب کر لیا گیا

سب کمیٹی کے ارکان آٹھ دسمبر کو ڈھاکہ سے کراچی واپس پہنچیں گے

لاہور ۳۰ نومبر۔ ری پبلکن پارٹی کی مرکزی تنظیمی کمیٹی کا خاص اجلاس نو نومبر کو کراچی میں طلب کیا گیا ہے۔ پارٹی کی سب کمیٹی مشرقی پاکستان کی رائے عامہ معلوم کرنے کے بعد جو رپورٹ پیش کرے گی۔ تنظیمی کمیٹی اس کی روشنی میں طریق انتخاب کے متعلق کوئی قطعی فیصلہ کرے گی دریں اثناء سید عابد حسین نے ری پبلکن کمیٹی کے ارکان کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ ۲ دسمبر کو بذریعہ طیارہ ڈھاکہ پہنچ جائیں۔ مشرقی پاکستان میں چھ روزہ قیام کے دوران سب کمیٹی کے ارکان مختلف سیاسی جماعتوں طلبہ کی تنظیموں۔ لیڈروں اور متعدد شخصیتوں کے نمائندوں سے گفتگو کر کے طریق انتخاب کے مسئلہ پر مشرقی عوام کا ردّ عمل معلوم کریں گے ٭

—— نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ کل نئی دہلی میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان نہری پانی کے متعلق ایک عارضی سمجھوتے کی بات چیت شروع ہو گئی ٭

۲ تعداد جس میں پولیس اور ملیشیا بھی شامل ہے ۹ لاکھ کے قریب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہاں ہر دس آدمیوں پر ایک فوجی سپاہی مسلط ہے ٭

پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان ساحلی تجارت

کراچی ۳۰ نومبر۔ اس سال پہلے نو مہینوں میں پاکستان کے دونوں حصوں کے درمیان ساحلی تجارت میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے۔ اس سال اس عرصہ میں مشرقی پاکستان سے ایک کروڑ ۹۰ لاکھ روپے کا سامان درآمد کیا گیا جبکہ گزشتہ سال اس عرصہ میں ایک کروڑ ۳۲ لاکھ روپے کا مال درآمد کیا گیا تھا۔ اسی طرح اس سال ۴ کروڑ ۶۵ لاکھ روپے کا مال مشرقی پاکستان بھیجا گیا ٭

وہ مصنوعی سیارہ نہیں تھا

لاہور ۳۰ نومبر۔ پاکستانی فضائیہ کا ایک جیٹ طیارہ کل لاہور کے شہریوں کے لئے معمہ بن گیا۔ اور لوگوں نے اسے روس کا مصنوعی سیارہ "راکٹ۔ اڑن طشتری۔ براعظمی میزائل نہ جانے کیا کیا کچھ تصور کر لیا۔ یہ طیارہ صبح قریباً پونے گیارہ بجے آسمان پر نمودار ہوا اور چند منٹ تک لاہور کا چکر لگانے کے بعد نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ طیارہ بہت بلندی پر پرواز کر رہا تھا۔ اسلئے واضح طور پر معلوم نہیں ہو رہا تھا۔ کہ یہ کیا چیز ہے۔ وہ اپنے پیچھے ایک سفید لکیر چھوڑتا جا رہا تھا۔ اور اس کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔ استفسار پر محکمہ متعلقہ نے بتایا۔ کہ یہ ایک جیٹ طیارہ تھا۔ بعد میں پاکستانی فضائیہ نے بھی اس کی تصدیق کر دی۔

رخصتانہ کی تقاریب

(۱) مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۷ء بروز جمعہ بعد نماز عصر مکرم خلیفہ حلیم الدین صاحب کی صاحبزادی قانتہ بیگم صاجبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۲۷ نومبر ۱۹۵۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے مبلغ اسلام جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ کے ہمراہ پڑھا تھا۔ برات اور تقریب رخصتانہ میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد صحابہ کرام ناظر و وکلاء حضرات اور بعض دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ بھی ازراہ شفقت تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ (۲) مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۷ء کو تین بجے سہ پہر کے

(باقی ۸ پر)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۵۷ء

الٰہی جماعت متواتر بڑھتی رہتی ہے

کسی جماعت کی ترقی کا انحصار دو باتوں پر ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ وقتاً فوقتاً اس کی صفائی ہوتی رہے۔ اور ناقص مواد جو اسکو گھن کی طرح اندر اندر کھا سکتا ہے نکلتا رہے اس سے جماعت کے جسم کی صحت قائم رہتی ہے۔ اور وہ اپنے مقاصد میں زیادہ سے زیادہ کوشش کرتی ہے۔ دوسرے یہ کہ منزہ اور پاک افراد اس میں زیادہ سے زیادہ آکر ملتے رہیں۔ اور اس طرح اس کی رفتار ترقی بڑھتی چلی جائے۔ اگر کسی جماعت میں یہ دونوں کام مناسبت سے قائم رہیں۔ تو سمجھنا چاہیئے کہ جماعت واقعی ترقی کر رہی ہے۔

جماعت احمدیہ کو دیکھیں تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے جہاں بعض ناموافق اور غیر طبعی مواد اس سے خارج ہوتا ہے۔ وہاں اچھا مواد زیادہ سے زیادہ اس میں آکر ملتا بھی چلا جاتا ہے۔ اور اس طرح ہم اپنی آنکھوں سے ہر سال دیکھتے ہیں۔ کہ باوجود بعض لوگوں کے نکل جانے کے ہر سالانہ جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھتی ہی چلی جاتی ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا جو خطبہ الفضل میں چند یوم ہوئے شائع ہوا ہے۔ اس میں اس حقیقت کو واقعات کی مثالوں سے ثابت فرمایا ہے۔ شائع شدہ خطبہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔ ہم نے طویل حوالہ اس لئے نقل کیا ہے۔ تاکہ جماعت کو اس خطبہ کی یاد دہانی ہو جائے۔ اور وہ جماعت کی روز افزوں ترقی کے لئے اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کریں۔ اور کوشش کریں۔ کہ یہ روز افزوں ترقی قیامت تک چلی جائے۔ اور نہ صرف دو ادیان بلکہ دنیا کے تمام لوگ اس نعمت سے جو اسلام کی تعلیمات کی صورت میں ہمیں دی گئی ہے متمتع ہوں اور دنیا ان خطرات سے محفوظ ہو جائے جو بے خدا سائنسی ترقی کی وجہ سے مغربی ملحدوں نے اس کو لگا رکھے ہیں۔ خطبہ کے الفاظ حسب ذیل ہیں:-

"اصل سہارا تو خدا تعالےٰ ہی ہے۔ اور وہی اپنے بندوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ لیکن کوشش اور جدوجہد کرنا ہمارا فرض ہے۔ تم دیکھ لو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں جلسہ سالانہ پر آنے والے صرف چند آدمی ہوا کرتے تھے۔ مگر اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے تم پر کتنا بڑا فضل کیا۔ اور اس نے تمہاری تعداد کو کس قدر بڑھایا۔ اس وقت جماعت کی تعداد پندرہ سولہ لاکھ کی ہے۔ حالانکہ ایک زمانہ وہ تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کے آخری سال کے جلسہ پر صرف ۷۰۰ آدمی آیا تھا۔ اور آپ ان کو دیکھ کر بڑے خوش ہوئے تھے۔ مگر اس وقت غالباً خطبہ میں ہی اس سے زیادہ لوگ بیٹھے ہوں گے۔ آپ سیر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ تو مہمان بھی آپ کے ساتھ چلے گئے۔ راستہ میں بھیڑ کی وجہ سے آپ کو ٹھوکر لگتی تو پاؤں سے جوتی اتر جاتی۔ لوگ آگے بڑھتے اور آپ کو جوتی پہنا دیتے جب بار بار جوتی اتری۔ اور آپ کو دوبارہ پہننے کے لئے کھڑا ہونا پڑا۔ تو آپ نے فرمایا اب واپس چلنا چاہیئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اب ہماری سیر کا زمانہ ختم ہو گیا ہے۔ لیکن اب خدا تعالےٰ نے ۷۰۰ کے مقابلہ میں تمہاری تعداد کو کس قدر بڑھا دیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے آخری جلسہ پر کوئی گیارہ بارہ سو آدمی آئے تھے۔ لیکن ہمارے پچھلے جلسہ پر ۶۰ ہزار آدمی آیا تھا۔ جو حضرت خلیفہ اول رضؓ کے آخری جلسہ پر آنے والوں سے قریباً ۶۰ گنا زیادہ تھا۔ اور ہر سال جلسہ پر آنے والوں کی تعداد میں ترقی ہوتی چلی جاتی ہے۔ تمہیں اس فضل کی قدر کرنی چاہیئے۔ اور اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ

لئن شکرتم
لازیدنکم۔

(سورۃ ابراہیم ع ۲)

اگر تم شکر کرو گے تو اللہ تعالےٰ تم پر زیادہ سے زیادہ فضل نازل کرے گا۔ اس وقت ہماری جماعت کی تعداد پندرہ سولہ لاکھ ہے۔ لیکن ہم ابھی چاہتا ہے۔ کہ یہ تعداد دو اڑھائی ارب تک پہونچ جائے۔ اور کوئی جماعت اس کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے۔ یہ مقام ابھی بہت دور ہے۔ اور اسکو نزدیک لانا خدا تعالےٰ کا کام ہے۔ لیکن ہمارا بھی فرض ہے۔ کہ ہم اس کے لئے کوشش کریں۔ ہم نے یورپ میں بھی کوشش کی۔ لیکن ابھی وہاں ہماری تعداد میں کوئی نمایاں زیادتی نہیں ہوئی فلپائن میں خدا تعالےٰ نے خود جماعت بنائی ہے۔ لیکن ابھی تک وہاں بھی دو اڑھائی سو افراد ہی احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ مغربی افریقہ میں بھی کوشش جاری ہے۔ گو اس وقت وہاں جماعت کی ترقی کی وہ رفتار نہیں جو پہلے تھی۔ مگر پھر بھی جماعت کافی زیادہ ہے۔ پہلے تو چند دنوں میں ہی جماعت کی تعداد ایک لاکھ سے اوپر نکل گئی تھی۔ اور پھر جن دنوں مولوی نذیر احمد علی صاحب وہاں کام کرتے تھے۔ کئی لوگوں کو احمدیت کی سچائی کے متعلق خوابیں آئیں۔ اور وہ احمدی ہو گئے۔ اور بعض دفعہ تو گاؤں کے گاؤں احمدی ہوئے لیکن اب وہاں جماعت کی ترقی کی رفتار میں کسی قدر کمی آگئی ہے۔ مگر ابھی ہمارے لئے کوئی گھبراہٹ کی بات نہیں۔ اللہ تعالےٰ چاہے گا تو یہ کمی بھی پوری ہو جائیگی اور دوسرے ممالک میں بھی احمدیت کی تبلیغ کے لئے رستے کھل جائیں گے۔ چنانچہ ڈچ گی آنا سے اطلاع آتی ہے کہ وہاں لوگ بڑی کثرت سے احمدیت کی طرف رغبت کر رہے ہیں۔ وہاں جماعت نے ایک چھوٹا سا سکول بھی کھولا ہے۔ جس میں لڑکے بڑی تعداد میں داخل ہو رہے ہیں۔ انڈونیشیا میں بھی ترقی کے امکانات ہیں۔ غرض اللہ تعالےٰ نے چاہے گا تو سب کچھ ہو جائے گا۔ اور جماعت کی تعداد بڑھتی چلی جائے گی ہمیں صرف خدا تعالےٰ پر توکل کرنا چاہیئے اور اپنی قربانیوں کو بڑھاتے چلے جانا چاہیئے۔ تاکہ لئن شکرتم لازیدنکم والی بات پوری ہو جائے۔

قرآن کریم کے پہلے پارہ کا امتحان

مجالس انصار اللہ کیلئے یاد دہانی

قرآن کریم کے پہلے پارہ کے متعلق اعلان کیا جا چکا ہے کہ ۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز اتوار ہوگا تمام مجالس انصار اللہ مطلع رہیں۔ احباب انصار اللہ کو چاہیئے۔ کہ اس کے لئے اچھی تیاری کریں۔ اور ہر مجلس سے بکثرت احباب امتحان میں شمولیت فرمائیں۔ جن احباب کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی "تفسیر صغیر" مل چکی ہے۔ وہ اس سے عمدگی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر مجلس کے زعیم کا فرض ہے کہ وہ فیصلہ جات انصار اللہ کی تعمیل میں پوری کوشش فرمائیں۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرآن کریم غیر محدود معارف کا خزانہ ہے

"جاننا چاہیئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر ایک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر ایک ملک کے آدمی کو خواہ وہ ہندی ہو یا پارسی یا یورپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو۔ ملزم و ساکت و لاجواب کر سکتے ہیں۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں۔ جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں۔ اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہرگز وہ معجزۂ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا فقط بلاغت و فصاحت ایسا امر نہیں ہے۔ جس کی اعجازی کیفیت ہر یک خواندہ ناخواندہ کو معلوم ہو جائے کھلا کھلا اعجاز اس کا تو یہی ہے کہ وہ غیر محدود معارف و دقائق اپنے اندر رکھتا ہے۔ جو شخص قرآن شریف کے اس اعجاز کو نہیں مانتا۔ وہ علم قرآن سے سخت بے نصیب ہے۔ ومن لم یومن بذالك الاعجاز فواللّٰہ ما قدر القرآن حق قدرہٗ وما عرف اللّٰہ حق معرفتہ وما وقّر الرسول حق توقیرہ۔ اے بندگان خدا یقیناً یاد رکھو کہ قرآن شریف میں غیر محدود معارف و حقائق کا اعجاز ایسا کامل اعجاز ہے۔ جس نے ہر ایک زمانہ میں تلوار سے زیادہ کام کیا ہے اور ہر یک زمانہ اپنی نئی حالت کے ساتھ جو کچھ شبہات پیش کرتا ہے یا جس قسم کے اعلےٰ معارف کا دعوےٰ کرتا ہے۔ اس کی پوری مدافعت اور پورا الزام اور پورا پورا مقابلہ قرآن شریف میں موجود ہے کوئی شخص برہمو ہو یا بدھ مذہب والا یا آریہ یا کسی اور رنگ کا فلسفی کوئی ایسی الٰہی صداقت نکال نہیں سکتا۔ جو قرآن شریف میں پہلے سے موجود نہ ہو۔

سورۂ فاتحہ کی دو آیات کی پرمعارف تفسیر

(رقم فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تازہ تصنیف منیف تفسیر صغیر میں جو نہایت لطیف اور نئے قرآنی حقائق و معارف بیان فرمائے ہیں۔ ان کا کسی قدر اندازہ ذیل کے اقتباس سے لگایا جا سکتا ہے۔ جس میں حضور اقدس نے سورہ فاتحہ کی دو آیات کی پر معارف تفسیر بیان فرمائی ہے۔ (ادارہ)

حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"مالك يوم الدين:

مذہب کے دن کا مالک یعنی جب کبھی کوئی سچا دین دنیا میں ظاہر ہوتا ہے تو اس وقت خدا تعالےٰ کی قدرتیں بھی ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ اور جب سچا دین دنیا سے اٹھ جاتا ہے۔ تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس دنیا کا مالک اور خالق کوئی نہیں نہ اس کی قدرت نمائی ہوتی ہے نہ اس کی حکومت کا اظہار ہوتا ہے نہ اس کی طاقت کا کوئی مظاہرہ ہوتا ہے۔ لیکن جونہی کوئی سچا دین دنیا میں آتا ہے۔ فوراً خدا تعالےٰ کی تقدیریں ظاہر ہونی شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کے نشانات ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کی طرف سے تائیدات سماوی کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔ اور فرشتے دنیا پر نازل ہونے لگتے ہیں۔ غرض خدا تعالےٰ کی ملکیت اس دنیا پر خدا تعالےٰ کے ماموروں اور مرسلوں کے زمانوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ حضرت مسیحؑ نے جو یہ کہا کہ "اے خدا! جس طرح تیری بادشاہت آسمان پر ہے۔ زمین پر بھی ظاہر ہو۔" تو اس کا بھی یہی مطلب تھا کہ جس طرح پہلے انبیاء کے زمانہ میں تو نے قدرت نمائیاں کی ہیں۔ اسی طرح میرے زمانہ میں بھی قدرت نمائیاں کر۔ ورنہ قانون قدرت کے لحاظ سے تو خدا تعالےٰ کی حکومت ہمیشہ ہی آسمان پر بھی ہے۔ زمین پر بھی اور ذرہ ذرہ پر بھی ہے۔ مگر وہ قدرت نمائی ایسے رنگ میں ظاہر ہوتی رہتی ہے کہ معلوم ہوتا ہے۔ جیسے اتفاق حسنہ یا اتفاق سیئہ سے کوئی بات ہو رہی ہے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کسی ارادہ اور سکیم سے کوئی کام کیا جا رہا ہے۔ مگر جب اللہ تعالےٰ کے مامور اور مرسل دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔ تو اس وقت خدا تعالےٰ کی تقدیر اس طرح ظاہر ہوتی ہے کہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سکیم اور کوئی پلین (Plan) بنا کر اس کے مطابق خدا تعالےٰ اس دنیا کو چلانا چاہتا ہے اور قدرت خاص کے مظاہر متواتر ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

اياك نعبد واياك نستعين

جب خدا تعالےٰ کی قدرت خاص کے مظاہر دنیا میں ظاہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ تو خدا تعالےٰ انسان کے قریب ہو جاتا ہے اور سعید طبع لوگوں کو خدا تعالےٰ نظر آنے لگ جاتا ہے۔ اور ایک نیا ایمان ان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ پس غائب خدا ان کو حاضر نظر آنے لگتا ہے اور وہ اياك نعبد واياك نستعين کہہ اٹھتے ہیں۔ اور رؤیت درحقیقت انبیاء کے زمانہ میں اور انبیاء کے قریب زمانہ میں حاصل ہوتی ہے۔ یعنی جب کہ کثرت سے لوگ اس قسم کے معجزانہ رؤیت کا مقام حاصل کرتے ہیں۔ اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انبیاء سے بعید زمانہ میں بھی جا کر کچھ کچھ لوگ اس قسم کے رہتے ہیں۔ سوائے اس قلیل عرصہ کے جو کسی آنے والے موعود سے پہلے کا ہوتا ہے جب کہ دنیا سعیدوں سے بالکل خالی ہو جاتی ہے۔ مگر یہ لوگ جو زمانہ نبوت سے بعد پر پیدا ہوتے ہیں۔ اس مقام کے حاصل کرنیوالے لوگ ان میں اتنے تھوڑے ہوتے ہیں۔ کہ خدا سے ان کا تعلق انفرادی کہلا سکتا ہے۔ اجتماعی تعلق نہیں کہلا سکتا۔ اور اياك نعبد واياك نستعين میں نعبد کا نون اور نستعین کا نون آتا ہے۔ کہ یہاں اس جماعت کا ذکر ہے۔ جو کہ اجتماعی حیثیت رکھتی ہے۔ جن میں کثرت سے خدا تعالےٰ کے قرب کو پانے والے اور اس کے نشانات کو دیکھنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں دوسری جگہ پر اسی مضمون کی طرف یوں اشارہ فرمایا گیا ہے۔ کہ ثلة من الاولين وقليل من الآخرين مفسرین نے غلطی سے اس کے یہ معنے کر لئے ہیں کہ رسول کریم صلعم کے زمانہ میں زیادہ اور بعد میں کم۔ حالانکہ یہ قاعدہ کلیہ بیان کیا گیا ہے کہ نبی کے زمانہ میں اور اس کے قریب کے زمانہ میں یہ مقام شہود حاصل کرنیوالے کثرت سے ہوتے ہیں۔ اور جب زمانہ نبی سے دور ہو جاتا ہے۔ تو یہ لوگ تھوڑے رہ جاتے ہیں۔ اور ان کی حیثیت انفرادی رہ جاتی ہے۔ جماعتی نہیں رہتی"

مرسلہ محمد ابراہیم خلیل
عفی اللہ عنہ
از ربوہ

افریقن احمدیوں کے ایک تبلیغی وفد کی خوشکن اور ایمان افروز رپورٹ

۲ دو نئی جماعتوں کا قیام، ۳۴ اِفراد کا قبول اسلام - ۱۰۹ میل کا پیدل سفر

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری۔ امیر و مبلغ انچارج جماعت احمدیہ سیرالیون۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط دوم)

وہاں سے ہم دونوں چار میل طے کر کے "پیری" پہنچے۔ لوکل چیف سے درخواست کرنے پر انہوں نے تمام لوگوں کو اکٹھا کر دیا اور ہم نے لیکچر دیئے اور لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ یہاں بھی اکثر احباب نے ہماری باتوں کو اچھی طرح سنا اور حسن سلوک سے پیش آتے۔ اس گاؤں میں بفضلہ تعالیٰ دو آدمی بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ بعد ازاں ہم وہاں سے چل کر "جانگو" گئے اور گو قیام نہ کیا۔ مگر دو گھنٹے ٹھہر کر تبلیغ کی۔ پھر وہاں سے تین میل پر ایک گاؤں "سکاوں" گئے اور وہاں ہم نے اپنے ایک ساتھی کو کہا کہ گاؤں میں پھر کر اونچی آواز سے اعلان کرے کہ لوگو آ کر خدا اور اس کے رسول کی باتیں سن لیں۔ چنانچہ لوگ اپنے چیف کی مخالفت کے باوجود بھی میدان میں جمع ہو گئے اور ہم نے تلاوت قرآن مجید کر کے وعظ شروع کر دی اور دو گھنٹہ تک خوب تبلیغ کی جس پر لوگ بہت خوش ہوئے اور کافی وقت تک سوال و جواب ہوتے رہے۔ وہاں سے بذریعہ کشتی ایک دریا عبور کر کے تین میل پر ایک جگہ "باغو" میں پہنچے۔ اس وقت شدید بارش ہو رہی تھی۔ اور پہلے ہی بارش میں دو میل پیدل سفر کر کے ہمارا برا حال تھا اور تمام کپڑے تر تھے۔ پھر بھی تین میل متواتر بارش میں چلنا پڑا۔ جس کے بعد ایک گاؤں "کابیما" پہنچ گئے۔ جہاں ہم نے تین دن قیام کیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے دن رات تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ ہمارا بہت اکرام و احترام کیا گیا اور ہر طرح سے ہمیں آرام پہنچایا گیا۔

اور مہمان نوازی کی گئی۔ اس گاؤں میں دوسرے آٹھ افراد نے بمع امام مسجد بیعت کر لی۔ اور اس طرح "ان مع العسر یسرا" کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ہمیں مخالفت اور بارش وغیرہ سے بے آرامی کے عوض میں [illegible] آرام پہنچایا بلکہ ایک نئی جماعت عطا کر دی جو اب دن بدن ایمان اور اخلاص میں ترقی کر رہی ہے اور اب اس علاقہ میں ہمارے امیر مولوی محمد صدیق صاحب نے اپنے پاکستانی مبلغ مکرم ملک غلام نبی صاحب کو کچھ عرصہ کے لئے متعین کر دیا ہے۔

وہاں سے دو میل پر ایک قصبہ "فولو" پہنچے اور ایک دن قیام کیا۔ چونکہ یہ گاؤں بہت بڑا تھا اس لئے ایک کثیر التعداد مجمع ہمارے بلانے پر جمع ہو گیا اور ہم نے وہاں چار گھنٹے تبلیغ کی کثرت سے سوال و جواب اور بحث ہوتی رہی اور لوگوں نے ہمارا پیغام سننے میں بہت دلچسپی لی اور ہم نے سلسلہ کا لٹریچر بھی مفت اور باقیمت تقسیم کیا۔

وہاں سے اگلے دن ایک جگہ "پانڈے ہون" پہنچے۔ جہاں دو دن قیام کیا اور سارا سارا دن وعظ و تبلیغ میں گزارا۔ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے چار افراد نے احمدیت قبول کی اور باقی لوگوں نے بھی ہماری باتیں توجہ سے سنیں۔

بعدہٗ وہاں سے پانچ میل طے کر کے ایک گاؤں "بابماہون" پہنچے۔ یہاں ہم نے چار روز قیام کیا۔ جس کے دوران میں ہم نے لیکچر بھی دیئے اور انفرادی طور پر بھی گھر گھر پھر کر تبلیغ کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اٹھائیس ۲۸ افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ نے ہمیں اس سفر میں دوسری نئی جماعت قائم کرنے کی توفیق دے دی۔ عجیب بات ہے کہ اس گاؤں میں داخل ہوتے ہی ابتداء میں ہماری شدید مخالفت ہوئی اور ایک با اقتدار شخص نے ہماری سخت مخالفت کی لیکن بعد میں خدا تعالیٰ نے خود بخود ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ ہم نے گاؤں کی دوسری طرف جا کر تبلیغ شروع کر دی۔ لوگوں کو ہماری باتیں اچھی لگیں اور انہوں نے ہمیں عزت سے بٹھایا اور رہائش کے لئے جگہ دی اور اچھی طرح مہمان نوازی کی اور تین چار روز میں خدا تعالیٰ نے اٹھائیس افراد کی جماعت دے دی۔ جن کے لئے اب انشاء اللہ ایک احمدیہ مسجد تعمیر کی جائے گی۔

اس گاؤں سے تین میل چل کر ایک قصبہ "زارو" پہنچے جو کہ اس ملک کا مرکزی سنٹر بھی ہے۔ یہاں سے ہم ریلوے لائن کی پٹڑی پر چلتے چلتے نو میل کے فاصلہ پر ایک گاؤں "کیما" پہنچے۔ یہاں پہنچ کر ہم سیدھے ہی اس سارے علاقے کے پیراماؤنٹ چیف کے پاس گئے۔ اس نے ہماری بات سننے سے بھی انکار کر دیا اور رہائش کے لئے بھی جگہ نہ دی۔ اس وقت بارش سخت ہو رہی تھی۔ اور ہمارا حال یہ تھا کہ ہم نے صبح سے کچھ نہ کھایا تھا۔ اور صبح سے جس گاؤں میں جاتے وہاں برا سلوک ہوتا یا نکال دیئے جاتے۔ آخر اسی بارش میں ہم توکل علی اللہ اسی وقت آگے چل پڑے صبح سے اس وقت تک سترہ ۱۷ میل پیدل چل کر ہم سخت تھکے بھی ہوئے تھے۔ گو ہمارے روانہ ہونے کے وقت بارش ختم ہو چکی تھی۔ مگر ہم نے تھوڑا ہی فاصلہ طے کیا تھا کہ بارش نے پھر گھیر لیا اور رات بھی سر پہ آ رہی تھی۔ اور پھر راستہ بھی جنگلات کا اور دشوار گذار تھا۔ اس اضطراری حالت میں ہم نے وہاں ہی دعا کی کہ:

"خدایا ہم تیرے رسول عربی (صلعم) اور مہدی و مرسل کے غلام ہیں اور محض تیری خاطر تیرے دین کی تبلیغ کے لئے نکلے ہیں اور تھکے ماندے اور صبح سے بھوکے ہیں تو ہماری مدد فرما۔" اللہ تعالیٰ نے ہماری اس اضطراری دعا کو قبول فرمایا۔ اور گو موسلا دھار بارش شروع ہو گئی مگر اس نے معجزانہ طور پر متواتر چار میل ہم سے دور رکھا۔ اور وہ بھی اس خارق عادت طور پر کہ جس ڈنڈی پر ہم سفر کر رہے تھے اس کے صرف ایک طرف قریب ہی بارش ہو رہی اور دوسری طرف کوئی بارش نہ ہوتی تھی کہ ہمارا راستہ بھی خشک رہا۔ یہ چار میل کا سفر طے کر کے ہم کافی رات گئے ایک قصبہ "ماٹوکوٹوہون" پہنچے۔ جہاں کہ ہماری مخلص جماعت احمدیہ موجود ہے۔ وہاں پہنچ کر خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے احمدی بھائیوں نے ہمیں ہر طرح سے آرام پہنچایا اور بہت خاطر تواضع کی۔

یہ عجیب اتفاق کی بات ہے کہ ہم اس گاؤں کے باہر ہی ابھی جماعت کے پریذیڈنٹ کے دروازے پر کھڑے ہی ہوئے تھے کہ موسلا دھار بارش شروع ہو گئی جو بعد میں ساری رات ہوتی رہی۔

یہاں سے دوسرے روز ہم مزید چار میل طے کر کے ایک ریلوے سٹیشن "کوینڈے" آئے۔ جہاں سے بذریعہ ریل "بانگا" پہنچے یہاں بھی ہماری جماعت موجود ہے۔ بانگا سے ہم بذریعہ لاری "بونگو" آئے۔ یہاں بھی اپنی جماعت کے ہاں ایک رات قیام کیا اور گاؤں کے غیر احمدیوں کو تبلیغ کی۔ اس کے بعد تین میل پیدل سفر کر کے ایک بڑے دریا "سیوا" نامی پر آئے اور بذریعہ کشتی عبور کیا۔ اور ایک گاؤں "جوئی" پہنچے۔ یہاں بھی ہماری جماعت موجود ہے جن کے ہاں دو روز قیام کیا اور صبح و شام وعظ و نصیحت اور تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ یہاں سے پھر دریا عبور کر کے واپس "بونگو" آئے اور بونگو سے کینیما آئے۔ جہاں دو روز ٹھہر کر مختلف لوگوں کو انفرادی تبلیغ کی اور لٹریچر فروخت کیا۔

اب چونکہ ہمارا وقف کنندہ مہینہ ختم ہو چکا تھا۔ اس لئے کینیما سے ۲۸ اکتوبر کو ہم بذریعہ ریل گاڑی ۱۴۸ میل کا سفر طے کر کے اسی دن واپس "بو" آ گئے جو کہ ہماری جماعت کا یہاں مرکز ہے اور جہاں سے ہمیں روانہ کیا گیا تھا آ گئے اور اس طرح ہمارا یہ تبلیغی مہینہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس دوران میں ہم کو ایک بات کا خاص طور پر تجربہ ہوا وہ یہ کہ باوجود کئی قسم کی مشکلات اور مخالفت کے ہم نے اپنے نفس میں ہمیشہ انشراح اور اطمینان محسوس کیا۔ اور اللہ تعالیٰ کی نصرت اس طور پر شامل حال رہی کہ ہمیں کسی وقت بھی گھبراہٹ نہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ہماری مدد کی اور کئی مراتب پر مخالفین کو مرعوب رکھا۔ اور ہر قسم کے سوالات کا مناسب جواب ہمیں ہر وقت ہاتف غیبی کی طرف سے سمجھایا گیا۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

کریما! صد کرم کُن بر کسے کو ناصرِ دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

(مسیح موعودؑ)

مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رحمان ڈسپنسری منٹگمری اپنا وعدہ سال ۲۴ء دس فیصدی اضافہ سے -/۱۱۷۰ کا پیش حضور فرماتے ہیں آپ وہی ہیں جنہوں نے سال ۱۶ء کے ۲۳ پر ایک ہزار روپیہ کا وعدہ پیش حضور فرمایا تھا۔ اس پر حضور نے دعا فرمائی تھی کہ آپ نے اپنی طاقت سے بڑھ کر قربانی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے اور حضور کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی آپ سال ۱۶ء سے اس وقت اضافہ کرتے آرہے ہیں۔ چنانچہ سال ۲۳ء میں آپ کا وعدہ -/۱۰۶۰ تھا۔ اور اب سال ۲۴ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد پڑھ کر آپ نے دس فی صدی اضافہ کرکے -/۱۱۷۰ کا پیش فرمایا۔ آپ کا وعدہ اپنی طرف سے۔ والدہ صاحبہ۔ بیوی صاحبہ اور تین لڑکوں لطف الرحمٰن، حمید الرحمٰن انعام الرحمٰن صاحبان اور ایک لڑکی بشریٰ الرحمٰن صاحبہ کی طرف سے ہے۔ گویا سات کس کا وعدہ اپنے خاندان کی طرف سے کرتے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

دفتر دوم کے وہ احباب جو اپنی آمد سے بھی بہت کم دے رہے ہیں۔ دفتر اول کی ایسی شاندار قربانی کی مثالیں دیکھ کر ان کو اپنے وعدہ میں ایسا اضافہ کرنا چاہیئے۔ جو ان کی آمد کے لحاظ سے شاندار ہو۔ اور نمونہ ان کے سامنے ہیں ڈاکٹر منظور احمد صاحب پشاور کے ایک دوست جو سال ۱۳ء میں اپنی طرف سے اور اہلیہ و والدہ کی طرف سے ۱۱۸ روپے دے چکے تھے۔ اس سال ۲۴ء کے لئے ۲۴۴ کی رقم جو گذشتہ سال کے وعدے سے دوگنا سے بھی زیادہ ہے۔ اپنے مذکورہ بالا کے ساتھ حضرت رسول کریم ﷺ۔ انبیاءؑ خلفاءؑ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و حضرت ام المومنین صاحبہ کی طرف سے دیئے ہیں۔ جماعت کوئٹہ سے دو فہرستیں رجسٹری حضرت اقدس کے حضور پیش ہو کر دفتر میں موصول ہوئی ہیں۔ پہلی فہرست میں دفتر اول کے وعدے -/۱۷۸۴ وصولی میں ۱۲۷۶/۶ میزان دفتر اول ۳۰۶۰/۱۳ دفتر دوم کے پہلی فہرست میں -/۱۹۹۹ " " ۱۵۹۲/۵۰ میزان دفتر دوم ۳۵۹۱/۵ ان ہر دو فہرستوں کی میزان ۶۶۵۲/۲ ہے۔ اس میں خصوصیت یہ ہے کہ سیکرٹری تحریک جدید و قائد خدام الاحمدیہ شیخ محمد حنیف صاحب اور چوہدری عبدالخالق صاحب ناظم تحریک جدید نے محنت اور تن دہی سے کام کیا۔ اور کر رہے ہیں۔ تیسری فہرست بھی جلد تیار ہو جائے گی۔ کیونکہ احباب دونوں کے گھروں پر جا کر ان کے وعدے معہ اہل و عیال لے رہے ہیں۔ چنانچہ ان کی یہ دو فہرستیں خاص کر دفتر دوم والوں کو معہ اہل و عیال شامل کرنے کی آئینہ دار ہیں۔ دفتر اول اور دفتر دوم کی فہرست میں جو خصوصیات ہیں ان کا کچھ ذکر درج کیا جاتا ہے۔ تا دوسری شہری اور زمیندار جماعتیں اور ان کے تاجر و پیشہ ور صاحبان دفتر دوم میں خاص توجہ فرما کر اضافہ کریں۔ دفتر دوم والے احباب کم سے کم اپنی ایک ماہ کی آمد کا نصف تو دے لیں۔

شیخ محمد حنیف صاحب قائد حضور میں اپنے ابا جان شیخ کریم بخش صاحب کے لئے جو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شیخ صاحب کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ صاحب موصوف قربانی کے میدان میں اپنے دل میں باوجود تاجر ہونے کے انشراح صدر پاتے ہیں۔ انکا سینہ خدمت اسلام کے لئے کھلا ہوا ہے۔ انہوں نے سال ۱۳ء میں -/۵۰۴ دیئے تھے اب -/۹۵۴ کا وعدہ دس فی صدی اضافہ سے ہے۔

دفتر دوم میں شیخ صاحب کے تین بچوں شیخ محمد حنیف صاحب قائد شیخ محمد اقبال صاحب شیخ محمد شریف صاحب کا وعدہ ۲۸۴ - ۲۸۳ - ۲۸۳ = -/۸۵۰ تھا

اب اس پر دس فیصدی اضافہ کے ساتھ -/۹۳۵ کا وعدہ ہے۔ گویا مکرم شیخ کریم بخش صاحب ۲۴۰۰ اللہ تعالیٰ کی رضاء کے لئے دیں گے۔

ڈاکٹر عبدالرشید صاحب اپنی طرف سے ۱۳۶ — اہلیہ صاحبہ ۱۶/۸ — غازی عبدالکریم لپسر ۶/۸۔ سعیدہ ضیا منہ ۶/۴ = ۱۶۵/۴ ادا بھی کر دیئے ہیں۔ سیکرٹری تحریک جدید عبدالوحید خان صاحب اپنے -/۵۵ اہلیہ مخدوم النساء صاحبہ -/۸/۱۶۔ عبدالباسط خان لپسر ۶/۱۲ = ۷۸/۴ صاحب موصوف نے وعدے کے ساتھ ہی ۱۰۰۰۰۰ ادا کئے ہیں۔ احباب کرام بھی حتی الوسع وعدہ کے ساتھ دیں۔ ورنہ پہلے چھ ماہ یعنی مارچ تک ادا کر دیں۔ میر عبیداللہ صاحب خود ۳۵ - از حضرت ام المومنین رضؓ ۳۵ قدسیہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ ۱۵ - اہلیہ صاحبہ -/۵ - کلیم اللہ لپسر -/۵ - میزان -/۹۵ محمودہ لطیف بیگم صاحبہ بنت شیخ محمد لطیف صاحب -/۱۴ آپ نے سال ۱۱ء تا ۱۳ء بھی -/۷۰ کل -/۸۴ ارسال فرمائے اور بذریعہ تار بھیجے ان کی لڑکی بشریٰ قدسیہ کا -/۱۱ شیخ مبارک احمد لپسر ۱۰/۳۴ء نانا و نانی صاحبہ مرحومین -/۱۰ - یہ وعدے مزید ہیں جزاکم اللہ۔

سید قربان حسین شاہ صاحب سبی بلوچستان ۷۵

سید علی شاہ صاحب " ۸

چوہدری عبدالحمید صاحب۔ کراچی ۱۰۱

ایم - اے خورشید صاحب ابن مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کراچی اہلیہ صاحبہ } ۵۰ / ۱۲۰۰

صاحب موصوف نے گذشتہ سال اپنی طرف سے ۱۰۰ اور ان کی بیگم صاحبہ نے -/۲۵ دیئے تھے۔ اس سال میاں و بیوی نے اپنا وعدہ ڈبل کرکے ادا بھی وعدہ کے ساتھ ہی فرمایا۔ جزاکم اللہ بات یہ ہے۔ بفضل خدا دفتر اول میں تو ایک بڑا حصہ ایسے احباب کا تھا جو اپنی ایک ماہ کی آمد سے کم نہ دیتا تھا۔ بلکہ بعض مخیر احباب تو سارا اثاثہ دے دینے کے باوجود بھی شاندار قربانی کرتے رہے ہیں اور بعض دو دو تین تین، چار چار ماہ کی آمد بھی ادا کرتے رہے ہیں اسی وجہ سے اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کے اخراجات بیرون ممالک کے پورے ہوتے رہے ہیں۔ پس دفتر دوم کے

مجاہدوں کو بھی اب اس طریق سے اضافہ کرنا چاہیئے۔ خصوصاً ان احباب کو جو تاجر ہیں۔ یا زمیندار مربعوں والے ہیں جن کی آمد کے مقابل پر ان کی قربانی کم ہے۔ وہ کم سے کم اپنی تقریباً ایک ماہ کے برابر تو اس سال میں دیں۔ اور دفتر دوم کے ملازمین بھی اسی نہج پر عمل فرماویں تو دفتر دوم کا اضافہ شاندار ہو جائے۔ جیسا کہ ایم۔ اے خورشید صاحب کی مثال ہے۔

چوہدری نذیر احمد خان صاحب جیکب لائن ۱۰۰

چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت کراچی۔ ۱۴۰۰

ملک محمد الدین صاحب پنشنر محمود آباد ۳۶

اہلیہ صاحبہ " " = ۱۱/۵

شیخ عبدالرشید صاحب شرما پریذیڈنٹ شکار پور ۱۶۰

محمود احمد صاحب مہجور تیج گاؤں — ڈھاکہ ۶۱

از طرف حضرت شیخ نیاز محمد صاحب مرحوم -/۵۱

اہلیہ صاحبہ " -/۵

قاضی غلام نبی صاحب جڑانوالہ -/-/۴۰

اہلیہ صاحبہ " -/-/۱۵

خواجہ محمد طفیل صاحب معہ اہلیہ ۲۱/۴

خواجہ محمد علی صاحب ۷/۲ ۱۴/۲ ۵/۱

عبدالسمیع صاحب زرگر ۵/۵ } ۱۵/۶

سید امیر احمد شاہ صاحب -/۵

چوہدری الٰہ بخش صاحب نصرت گرلز سکول ربوہ۔ -/۴۲

یہ رقم آپ نے گرلز سکول کی لڑکیوں سے وصول کرکے داخل فرمائی ہے۔ جیسا کہ گذشتہ سال ہائی سکول و کالج نے بھی داخل کرائی تھی۔ اب بھی ان کی طرف سے کوشش کی جارہی ہے۔

محمد عطاء اللہ صاحب دھا کے ضلع شیخوپورہ۔ -/۱۲

مستری ولی محمد صاحب دارالنصر ربوہ ۶/-

چوہدری محمد شفیع صاحب چک $\frac{145}{100R}$ ملتان -/۵

شیخ فضل حق صاحب معہ اہلیہ نواب بیگم صاحبہ محلہ وسطی ربوہ ۱۰/۴

وصولی کی پہلی فہرست $\frac{11}{57}$-۳ اور دوسری $\frac{11}{57}$-۱۰ دسمبر کے اخبار الفضل میں ملاحظہ فرماویں۔ اگر کسی کا نام رہ گیا ہو تو وہ فوراً وکیل المال تحریک جدید کو لکھیں۔ (دفتر وکیل المال تحریک جدید)

ضرورت محررین

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے دفاتر میں محررین کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ ایسے نوجوان جو خدمتِ دین کا شوق رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواست حسب ذیل کوائف کے مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۵۷ء تک ناظر بیت المال کے نام ارسال فرما دیں۔ نیز امتحان انٹرویو کے لئے ۱۵ دسمبر کو بوقت ۹ بجے صبح نظارت مذکور میں پہنچ جاویں (جملہ امیدواروں کے لئے کاغذ قلم دوات کا اپنے ہمراہ لانا ضروری ہے۔)

اسامی خالی ہونے پر پاس شدہ امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ جنہیں امتحانی زمانہ میں ۵۰/- روپے تنخواہ اور ۲۰/- روپے مہنگائی الاؤنس دیا جائے گا۔ کام تسلی بخش کرنے کی صورت میں افسر متعلقہ کی سفارش پر ۴۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں مستقل ہو سکیں گے۔ جو امیدوار اس وقت مختلف نظارتوں میں کام کر رہے ہیں اور انہوں نے کمیشن کا امتحان نہیں دیا۔ ان کے لئے بھی درخواست کا دینا ضروری ہے

درخواست دہندہ کے لئے مولوی فاضل یا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے ورنہ درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی۔

(۱) نام امیدوار معہ مکمل پتہ (۲) ولدیت
(۳) تعلیمی قابلیت مع نقل سرٹیفکیٹ (۴) تاریخ پیدائش مع حوالہ سند
(۵) سابقہ تجربہ بصورت ملازمت اگر ہو۔
(۶) جسمانی صحت کے متعلق ڈاکٹری سرٹیفکیٹ
(۷) سابقہ چال چلن۔ دیانت۔ اخلاص اور دینی حالت کے متعلق امیر جماعت یا پریذیڈنٹ اور خدام الاحمدیہ کی تصدیق۔
(۸) بزرگان سلسلہ کی سفارش (۹) متفرق قابل ذکر امور

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعلان نکاح

مکرم سید مراتب علی شاہ صاحب ولد حکیم مہر علی شاہ صاحب چک ۳۹ G.B قائد آباد ضلع سرگودھا کا نکاح ہمراہ سیدہ امۃ الحی صاحبہ بنت سید عبدالرحیم شاہ صاحب دھرم پورہ لاہور بعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ مکرم سید بہادل شاہ صاحب نے پڑھا اور مورخہ ۵/۱۱/۵۷ کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی

احباب کرام دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر قسم کی برکات کا موجب بنائے۔ (عبدالواحد سیکرٹری مال حلقہ دھرم پورہ لاہور)

سیکرٹریاں مال کی توجہ کے لئے

سیکرٹریان مال کی خدمت میں التماس ہے کہ چندہ کی رقوم بھجواتے وقت ساتھ تفصیل بھی ارسال فرمایا کریں۔ یعنی کس کس نے کس قدر چندہ کس مد میں دیا۔ ایسی تفصیل میسر نہ ہونے کی وجہ سے افراد کا چندہ ان کے حساب میں درج نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا سیکرٹریان مال مہربانی کر کے مطلوبہ تفصیل ساتھ ضرور بھیجا کریں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ

ادائیگی زکوٰۃ ہر اس مسلمان پر فرض ہے۔ جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی ہے

ایسے اموال جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ مگر ادا نہ کی جائے۔ ضائع ہو جاتے ہیں

احباب اپنے اموال سے زکوٰۃ کا حصہ الگ کر کے داخل خزانہ فرما دیں۔

ناظر بیت المال

دعائے نعم البدل

میرے ماموں سید سجاد احمد صاحب ابن سید علی احمد صاحب مرحوم کی بچی عزیزہ حفیظہ بعمر ۱½ سال مورخہ ۲۶/۵/۱۱ ربوہ میں بقضائے الٰہی فوت ہو گئی ہے۔ احباب کرام دعائے نعم البدل کریں۔ بچی کی والدہ بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں (عبدالشکور ظفر ہاشمی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ہوگا

جماعتہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب صرف بیس دن باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے۔ کہ چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں

(ناظر بیت المال ربوہ)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب کرام :-

۱۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ سکھر سندھ نے مبلغ پانچ روپے
۲۔ محترمہ بیگم صاحبہ ایس امیر احمد صاحب کراچی نے مبلغ دو روپے
۳۔ مسماۃ رضیہ بیگم صاحبہ سرگودھا نے مبلغ پانچ روپے۔
۴۔ والد محترمہ سید شرافت حسین صاحب کراچی نے اپنی لڑکی زبیدہ کے ایم بی بی ایس کے فائنل پروفیشنل امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت عطا فرمائے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ان کی طرف سے مستحقین کے نام الفضل جاری کر دئے جائیں گے (مینیجر الفضل)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بڑا بھائی محمد ادریس عرصہ تین سال سے کھانسی کے مرض میں مبتلا ہے۔ اور اب اس مرض نے پیچیدہ صورت اختیار کر لی ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمائیں (محمد امین معرفت شیخ محمد یعقوب اللہ داد میکلوڈ روڈ۔ کراچی)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ دو ماہ سے لاہور زنانہ ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ آنکھوں کا اپریشن ہو گیا ہے۔ اب مزید بغرض اپریشن برائے پیٹ داخل کیا جانا ہے۔ اس کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالسلام طالبعلم ننگل سنگھ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ)

نہرو کی طرف سے بھارتی آئین جلانے کی تحریک پر غم و غصہ کا اظہار

"ہم معاشرہ سے ذات پات کی تفریق ختم کرنا چاہتے ہیں" کازا گام لیڈر کا بیان

نئی دہلی ۲۹ نومبر:۔ مدراس میں "دراوڑا کازا گام" نے آئین کی کاپیاں جلانے اور برہمنوں پر حملے کی جو مہم شروع کی ہے۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے کل اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ مہم "بربریت کی طرف مراجعت" کی کوشش ہے۔ اور ان لوگوں نے شروع کی ہے۔ جو اب بھی ذہنی طور پر بربریت اور پتھر کے زمانے میں رہنا پسند کرتے ہیں۔

پنڈت نہرو نے جو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ مزید کہا کہ موجودہ صورت حال سے نمٹنا بنیادی طور پر مدراس کی صوبائی حکومت کا کام ہے۔ لیکن مرکزی حکومت بھی اس سے بے تعلق نہیں ہے۔ اور اگر کسی مرحلے پر صوبائی حکومت نے ہم سے مدد کی درخواست کی تو ہم اس کے ساتھ پورا تعاون کریں گے۔ پنڈت نہرو نے "کازا گام" کی مہم پر انتہائی ناپسندیدگی اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کوئی مہذب قوم اس قسم کی حرکتیں برداشت نہیں کر سکتی خواہ اس کے نتائج کچھ ہی کیوں نہ برآمد ہوں۔

دریں اثنا مدراس سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق کازا گام کی مہم آہستہ آہستہ تمام صوبے میں پھیلتی جا رہی ہے۔ اور اب تک اس کے دو ہزار ایک رضا کار گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ ان میں بہت سی عورتیں بھی شامل ہیں۔ سب سے زیادہ گرفتاریاں تنجور اور ترچنا پلی میں ہوئیں۔ پولیس نے کل پارٹی کے جنرل سیکرٹری مسٹر کورد سوامی کو ریمانڈ کے لئے ایک مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا۔ آپ نے بھارتی آئین کی کاپیاں جلانے کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرا فرض تھا۔ مسٹر کوروسوامی نے مزید کہا کہ ہم نے مہم ایک ایسا معاشرہ قائم کرنے کے لئے شروع کی ہے۔ جس میں ذات پات کی تفریق نہ ہو۔

ایک اور اطلاع کے مطابق مدراس کے وزراء کو کازا گام کے ارکان کی طرف سے بے شمار ایسے لفافے موصول ہو رہے ہیں جن میں بھارتی آئین کی جلی ہوئی کاپیوں کی راکھ بند ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ صوبائی حکومت نے گزشتہ دنوں ایک قانون منظور کر کے آئین کی توہین کو قابل تعزیر جرم قرار دے دیا تھا

شام اور عراق کی طرف سے اردن کی حمایت

دمشق ۲۹ نومبر:۔ وزیر خارجہ شام مسٹر صالح بیطار نے کہا ہے۔ کہ اگر اسرائیل نے اردن پر حملہ کیا تو شام فوراً اردن کی مدد کو پہنچے گا۔

اور اردن پر حملے کو شام پر حملہ تصور کیا جائیگا دریں اثنا عراق کے قائم مقام وزیر خارجہ مسٹر علی ممتاز نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی حملے کی صورت میں عراق اردن کی حمایت اور دفاع کا تہیہ کر چکا ہے۔ اور اگر اسرائیلی نے حملہ کیا تو نہ صرف عراق بلکہ تمام عرب ملک ان کے دوش بدوش ہوں گے۔ وزیر خارجہ عراق نے مزید کہا کہ ہماری فوجیں ہر وقت اردن کی مدد کے لئے تیار ہیں۔

اس سے قبل سعودی عرب اور مصر بھی اسی قسم کے اعلان کر چکے ہیں۔

لوک سبھا میں بھارتی وزیر خزانہ پر نکتہ چینی

نئی دہلی ۲۹ نومبر:۔ بھارتی وزیر خارجہ مسٹر کرشن چاری کو کل لوک سبھا میں کڑی نکتہ چینی کا سامنا کرنا پڑا۔ مسٹر چاری نے گزشتہ دنوں امریکہ کے دورے پر روانہ ہونے سے قبل "نیویارک ٹائمز" کے نمائندے کو ایک انٹرویو دیا تھا جس میں انہوں نے مبینہ طور پر یہ امکان بھی ظاہر کیا تھا۔ کہ بھارتی کمیونسٹوں کی مدد کے لئے چین اور روس بھارت پر حملہ کر دیں گے کل جب پارلیمنٹ کے ارکان نے مسٹر چاری پر سوالات کی بوچھاڑ کی تو انہوں نے صاف انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ایسا کوئی امکان ظاہر نہیں کیا وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے رفیق کار کو بچانے کے لئے بار بار مداخلت کی۔ اور بیشتر سوالات کا جواب بھی انہی نے دیا۔ آپ نے کہا کہ بھارت کی خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ پنڈت نہرو نے مزید کہا کہ "نیویارک ٹائمز" کا نمائندہ مسٹر چاری کا مطلب نہیں سمجھ سکا۔

ادھر "نیویارک ٹائمز" کے نمائندے نے اصرار کیا ہے۔ کہ اس نے بھارتی وزیر خزانہ سے جو باتیں منسوب کی ہیں۔ بالکل درست ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے اس "حادثہ" کے بعد سے اپنے رفقاء کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ آئندہ خارجہ پالیسی پر تبصرہ کرنے میں احتیاط برتیں۔

ایران عراق اور کویت سے تیل کا نکاس بڑھانے کے منصوبے

نئی گودیوں اور نئی پائپ لائنوں کی تعمیر کی سکیم

لنڈن ۲۹ نومبر۔ ایران اور کویت دونوں ملکوں کی بندرگاہوں میں ایسی گودیاں تعمیر کی جائیں گی۔ جہاں ایک لاکھ ٹن وزن کے تیل بردار جہاز آسکیں گے۔ بڑی بڑی کمپنیوں نے آئندہ تین سال میں خلیج فارس سے تیل کا نکاس بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ کارروائی اس کے تحت کی جائے گی۔

ایک سکیم کے تحت ایک ایسی مصنوعی بندرگاہ تیار کی جائے گی جس کی بدولت تیل دگنی مقدار میں جہازوں میں بھرا جا سکے گا۔ اس پروگرام کے تحت شمالی عراق اور شام سے گذرنے والی پائپ لائنوں کی توسیع کی جائیگی یہاں سے پہلے دو کروڑ پچاس لاکھ ٹن تیل سالانہ جاتا تھا۔ اس کے علاوہ ایک اور پائپ لائن بھی تعمیر ہوگی جس سے نوے لاکھ ٹن سالانہ تیل بھیجا جا سکے گا۔

کویت سی الاحمدی میں جو کام ہو رہا ہے اس سے ساڑھے سات کروڑ ٹن تک تیل لادا جائے گا۔ یہاں تیل کی ایک نئی گودی کی تعمیر پر اسی لاکھ پونڈ خرچ کئے جائیں گے۔ یہ گودی ۱۹۵۹ء میں مکمل ہو جائے گی۔ اور اس کے بعد ایک لاکھ ٹن وزن کے ٹینکر جہاز یہاں آسکیں گے عراق میں جس سکیم پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس پر تین کروڑ پونڈ تک خرچ ہوگی۔ اس سکیم کے تحت شط العرب کے دہانے پر ایک جزیرہ تعمیر کیا جائے گا۔ اور اس سے ملک کی پیداوار اسی لاکھ ٹن سالانہ سے بڑھ کر ۲ کروڑ ٹن سالانہ ہو جائیگی اگر ان تمام سکیموں پر عمل ہوا تو ایران۔ عراق اور کویت کی کل نکاس اسی کروڑ ٹن ہو جائے گی۔

میر پور خاص میں جدید سٹیڈیم

میر پور خاص ۲۹ نومبر۔ قصبہ میر پور خاص میں جلد ہی ایک سٹیڈیم تعمیر ہو جائے گا۔ اس مقصد کے لئے حیدر آباد ڈویژن کے کمشنر سید ہاشم رضا نے ضلعی سپورٹس ایسوسی ایشن کو پندرہ مربع ایکڑ زمین الاٹ کی ہے یہ سٹیڈیم بالکل جدید طرز کا ہوگا سارے اخراجات کا اندازہ ایک لاکھ روپے کا ہے۔ اس میں سے بھی کچھ حصہ حکومت ادا کرے گی۔ اس سٹیڈیم میں کل بیس ہزار آدمیوں کی گنجائش ہوگی۔

...کے معالج نے ان کا معائنہ کرنے کے بعد بتایا کہ صدر انتہائی تسلی بخش طریقے سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔

برطانیہ میں قسطوں پر خریداری

لنڈن ۲۹ نومبر۔ برطانوی تجارتی بورڈ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ میں قسطوں پر تمام ضروری اشیاء کی خریداری کی رقم ۹۳ کروڑ۔ اسی لاکھ پونڈ ہوگی۔ یہ رقم گذشتہ سال کے اعداد و شمار کی نسبت کافی زائد ہے۔

عبوری امداد کیلئے درخواستوں کی میعاد

لاہور ۲۹ نومبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے بیوہ اور محتاج مہاجر دعویداروں کی عبوری امداد کے لئے درخواستوں کی وصولی کی تاریخ ۲۸ فروری ۵۸ء تک توسیع کر دی ہے۔ یہ اقدام عبوری امداد کے لئے محکمہ کلیم سے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں سہولت کے لئے کیا گیا ہے۔

شکریہ احباب

میری بچی عزیزہ ساجدہ کی وفات پر بہت سے دوستوں اور بزرگوں نے بذریعہ خطوط و زبانی تعزیت و ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے جو میرے لئے بہت ڈھارس کا موجب ہوا۔ میں ایسے وقت میں تمام دوستوں کو فرداً فرداً جواب نہیں دے سکتا۔ لہذا الفضل کے ذریعہ تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں خدا تعالےٰ سب کو اس کی جزا ئے خیر عطا فرمائے۔

احباب جماعت احمدیہ لائلپور خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بہت ہمدردی فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(میاں) غلام احمد سٹینو گرافر لائلپور

آئزن ہاور کو صدر اور وزیراعظم کے پیغامات

کراچی ۲۹ نومبر صدر سکندر مرزا اور وزیراعظم چندریگر نے صدر آئزن ہاور کو پیغامات بھیجے ہیں جن میں ان کی علالت پر تشویش ظاہر کی گئی ہے اور جلد صحت یاب ہونے کی دعا دی گئی ہے۔

دریں اثنا کل واشنگٹن میں صدر آئزن ہاور کے

جماعتِ احمدیہ مشرقی پاکستان کے انتالیسویں سالانہ جلسہ کا دوسرا دن

اسلام اور احمدیت کے مخصوص موضوعات پر علمائے سلسلہ اور دیگر احباب کی ایمان افروز تقاریر

ڈھاکہ (بذریعہ تار) جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کے انتالیسویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز یعنی مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۵۸ء کو دو اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں علمائے سلسلہ اور دیگر احباب جماعت نے اسلام اور احمدیت کے مخصوص موضوعات پر ایمان افروز تقاریر کیں اور خدمت اسلام کے سلسلہ میں احباب جماعت پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ انہیں ان کی طرف احسن پیرائے میں توجہ دلائی۔ دوسرے روز کی کارگذاری پر مشتمل جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کے جنرل سیکرٹری صاحب کی طرف سے جو اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے وہ درج ذیل ہے

جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان کے انتالیسویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز صبح کا اجلاس مکرم جناب خلیل الرحمن صاحب خادم کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ مکرم مولوی محمد انور علی صاحب نے اسلام اور تعدد ازدواج کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم محمد عمر بشیر صاحب نے اپنی تقریر میں احمدی نوجوانوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اس امر پہ خاص زور دیا کہ وہ تحریک جدید میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اس کے تمام مطالبات کو کما حقہ پورا کریں۔

مکرم مولوی بدر الدین صاحب پلیڈر رنگپور نے "اسلام میں نظام خلافت" کے موضوع پہ ایک مبسوط تقریر کی۔ مکرم سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ نے اپنی تقریر میں احمدیت کے شاندار مستقبل پر روشنی ڈالی۔ آپ نے احمدیت کی ترقی اور عظیم الشان کامیابیوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں بیان کرنے کے بعد حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے ذریعہ ان کے پورا ہونے اور مزید ترقیات کی بشارات واضح کیں۔ آخر میں صاحب صدر نے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حیات طیبہ کے بعض ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

۲۵ نومبر کو دوسرا اجلاس مکرم مولوی انیس الرحمن صاحب ایم۔ اے آف بجیت پور کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس میں مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب بار ایٹ لاء نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بلند مقام اور حضور کے کارناموں پہ تقریر کی۔ اور اسی ضمن میں حالیہ فتنہ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور حضور ایدہ اللہ کے وجود کی برکت سے جماعت اس فتنہ سے محفوظ رہی اور فتنہ اٹھانے والے اپنے ارادوں میں ناکام رہے۔ مکرم سید اعجاز احمد صاحب نے قرآن مجید اور احادیث نبویؐ کی روشنی میں ثابت کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ مکرم مولوی محمد صاحب بی۔ اے۔ نے پیشگوئی مصلح موعود اور اس کی اہمیت پر تقریر کی۔ مکرم دولت احمد خان صاحب خادم۔ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈووکیٹ نے بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کے موضوع پہ تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی شاندار تبلیغی مساعی کا ذکر کیا۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عہد مبارک میں یورپ امریکہ، افریقہ اور مشرق بعید میں مشنوں کے قیام مساجد کی تعمیر اور ان کے شاندار نتائج بیان کئے۔

مکرم محمد مصطفےٰ علی صاحب نے "موجودہ زمانہ میں اسلامی شریعت" کے موضوع پہ تقریر کی۔ صوبائی امیر مکرم ایس۔ ایم حسن صاحب نے "مثالی مسلمان" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے دوران تقریر میں مثالی مسلمان کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ موجودہ زمانہ میں مسلمان وہ ہے۔ جو قرآن مجید اور سنت نبوی پر عمل کرتا ہے۔ اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو اس طور پہ ادا کرتا ہے۔ جیسا کہ ان کے ادا کرنے کا حق ہے۔ آپ نے کہا تمام انبیاء علیہم السلام اپنے اپنے وقت مثالی مسلمان کی حیثیت رکھتے تھے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اسلام کی جیتی جاگتی تصویر ہیں۔

بعدہٗ محترم امیر صاحب نے تمام حاضرین نمائندگان اور کارکنوں کا شکریہ ادا کیا بعدہٗ اجتماعی دعا کی گئی جس میں اسلام کی ترقی اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کی گئیں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

نماز مغرب کے بعد صوبائی شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ جس میں ۱۹۵۸-۵۹ء کا بجٹ پاس کیا گیا نیز عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آیا۔

افریقن احمدیوں کی تبلیغی رپورٹ

(بقیہ صفحہ ۴)

اس عرصہ میں ہم نے ۱۲۶ میل بذریعہ ریل اور ۱۰۹ میل پیدل اور ۶۵ میل بذریعہ لاری سفر طے کیا۔ کل قریباً دو ہزار افراد تک پیغام اسلام پہنچایا اور ۴۳ افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ جو لوگ ہمارے ذریعہ احمدی ہوئے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ احمدیت پر قائم رہنے اور استقامت و اخلاص میں ترقی کرنے کی توفیق عطا فرمائے

ماسٹر ولیم لینگل آج لاہور پہنچیں گے

لاہور ۳۰ نومبر: ننھے امریکی سفیر ماسٹر ولیم لینگل تیس ۳۰ نومبر کو قریباً چھ ۶ بجے شام ہوائی جہاز کے ذریعے لاہور پہنچ رہے ہیں۔ ہوائی اڈہ پر صوبائی محکمہ تعلیم کے افسر اور مقامی سکولوں کے بچے آپ کا استقبال کریں گے۔ ماسٹر لینگل اپنی اتالیق مسز لوڈریز کے ہمراہ لاہور آئیں گے۔ آپ یکم دسمبر کو یہاں تاریخی مقامات کی سیر کریں گے۔

درخواست دعا

اللہ بخش صاحب متعلم فرسٹ ایر چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

(عبدالعزیز ۱ غلہ منڈی ربوہ)

(بقیہ صفحہ اول)

عزیزہ رشیدہ کشور صاحبہ بی۔ اے بنت مکرم مولوی فضل دین صاحب وکیل کی تقریب رخصتانہ بھی عمل میں آئی۔ ان کا نکاح حضور ایدہ اللہ نے مورخہ ۲۸ نومبر کو محمد رفیع صاحب ابن مکرم مولوی محمد اسحاق صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی کے ہمراہ پڑھا تھا۔ اس تقریب میں بھی بزرگان سلسلہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء حضرات اور دیگر احباب شریک ہوئے۔ حضرت مرزا بشیر احمدؓ صاحب مدظلہ العالی نے بھی از راہ شفقت شرکت فرمائی اور رشتہ بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی احباب ہر دو رشتوں کے بابرکت ہونے اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔